غیر محرم عورتوں سے مصافحہ

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کرنا ممنوع اور حرام ہے۔

① سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

وَاللّٰهِ، مَا أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ، يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ : «قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا» .

''اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے صرف ان چیزوں کا عہد لیا، جن کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا۔ بیعت لیتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن سے فرماتے: میں نے تم سے زبانی عہد لے لیا ہے۔''

(صحيح البخاري : 5288، صحيح مسلم : 1866)

② سیدہ اُمیمہ بنت رُقَیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ» .

''میں (غیر محرم) عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔''

(المؤطّأ للإمام مالك : 982/2، مسند الإمام أحمد : 357/6، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ ایک روایت کے الفاظ ہیں:

«لَمْ يُصَافِحْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا امْرَاَةً» .

''رسول اللہ ﷺ نے ہم میں سے کسی عورت سے مصافحہ نہیں کیا۔''

(مسند الإمام أحمد : 357/6، المستدرك للحاكم : 71/4، وسندهٗ حسنٌ)

③ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَافِحُ النِّسَاءَ فِي الْبَيْعَةِ .

''رسول اللہ ﷺ عورتوں سے بیعت لیتے وقت مصافحہ نہیں کرتے تھے۔''

(مسند الإمام أحمد : 213/2، وسندهٗ حسنٌ)

④ سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَأَنْ يُّطْعَنَ فِي رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِمِخْيَطٍ مِّنْ حَدِيدٍ؛ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ أَنْ يَّمَسَّ امْرَاَةً لَّا تَحِلُّ لَهٗ» .

''تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی سوئی چبھوئی جائے، تو یہ بہتر ہے اس سے کہ وہ نامحرم عورت کو چھوئے۔''

(المعجم الكبير للطبراني : 212/20، وسندهٗ صحيحٌ)

فائدہ نمبر ① :

❁ امام ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے روایت ہے:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُ النِّسَاءَ، وَعَلٰى يَدِهٖ ثَوْبٌ .

''نبی کریم ﷺ عورتوں سے مصافحہ کیا کرتے تھے، لیکن آپ ﷺ کے ہاتھ پر کپڑا ہوتا تھا۔''

(التّمهيد لابن عبد البرّ : 243/12)

تبصرہ :

یہ سخت ''ضعیف'' ہے:

① یہ ابراہیم نخعی کی ''مرسل'' ہے، ''مرسل'' روایت ''ضعیف'' ہوتی ہے۔

② سفیان ثوری کی ''تدلیس'' ہے۔

اس کتاب میں عطاء بن ابی رباح کی ''مرسل'' روایت بھی ہے، لیکن اس میں بھی سفیان ثوری کی ''تدلیس'' ہے۔

اسی طرح قیس بن ابوحاتم کی ایک ''مرسل'' بھی ہے۔

(التمهيد لابن عبد البرّ : 244/12)

یہ اسماعیل بن ابی خالد اور سفیان ثوری کی ''تدلیس'' کی وجہ سے ''ضعیف'' ہے۔

فائدہ نمبر ② :

❁ سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

كَانَ يُصَافِحُ النِّسَاءَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ .

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم خواتین سے کپڑے کے نیچے سے مصافحہ کیا کرتے تھے۔''

(المعجم الكبير للطّبراني : 201/20، المعجم الأوسط للطبراني : 179/3)

یہ سخت ضعیف ہے:

① عتاب بن حرب ابوبشر مزنی جمہور محدثین کے نزدیک ''ضعیف'' ہے۔

② المضاء الخزار ''مجہول'' ہے۔

③ یونس بن عبید ''مدلس'' ہے۔

④ حسن بصری بھی ''مدلس'' ہیں۔

فائدہ نمبر ③ :

❁ فقہ حنفی کی معتبر ترین کتابوں میں ایک روایت بیان کی گئی ہے:

«مَنْ مَّسَّ كَفَّ امْرَأَةٍ لَّيْسَ مِنْهَا بِسَبِيلٍ؛ وُضِعَ فِي كَفِّهٖ جَمْرَةٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُفْصَلَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ» .

''جس شخص نے کسی غیر محرم عورت کی ہتھیلی کو چھوا، اس کی ہتھیلی میں روزِ قیامت انگارہ رکھا جائے گا، تاوقتیکہ تمام لوگوں کا فیصلہ کر دیا جائے۔''

(المبسوط للسرخسي : 154/10، الهداية : 460/2)

❁ ایک روایت میں ہے:

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَافِحُ الْعَجَائِزَ فِي الْبَيْعَةِ، وَلَا يُصَافِحُ الشَّوَابَّ .

''نبی اکرم ﷺ بیعت کرتے وقت عمر رسیدہ عورتوں سے مصافحہ کرتے تھے، البتہ جوان عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتے تھے۔''

(المبسوط للسرخسي : 154/10، بدائع الصنائع للكاساني : 130/5)

❁ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے:

كَانَ يُصَافِحُ الْعَجَائِزَ .

''آپ رضی اللہ عنہ عمر رسیدہ عورتوں سے مصافحہ کر لیا کرتے تھے۔''

(المبسوط للسرخسي : 154/10، الهداية : 461/2)

تبصرہ :

یہ تینوں جھوٹی روایتیں ہیں۔ محدثین کرام کی کتابوں میں ان کا ذکر تک نہیں ملتا۔ بعض

الناس نے گھڑ کر رسول اللہ ﷺ اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کر دی ہیں۔

الحاصل:

غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کرنا ناجائز اور حرام ہے۔